مقالہ

برائے ڈاکٹر آف فلاسفی اِن اُردو

بہ عنوان

منتخب دکنی خواتین کی ادبی خدمات کا تجزیاتی مطالعہ

(آمنہ ابوالحسن، رفیعہ منظورالامین اور قمر جمالی کے حوالے سے)

(1970 کے بعد)

مقالہ نگار

نورالنساء M محمد سعدالدین صدیقی

نگراں

ڈاکٹر سید شجاعت علی ...... (صدر شعبۂ اُردو یشونت کالج ناندیڑ)

ابواب

* باب اول : 1970ء سے قبل اور بعد حیدرآبادی خواتین کی افسانہ نگاری
* باب دوم : اردو کی افسانوی میں آمنہ ابوالحسن کے کارنامے
* باب سوم : اردو کی افسانوی اور رفیعہ منظورالامین
* باب چہارم : اردو کی افسانوی میں قمر جمالی کا فطری انداز
* باب پنجم : خواتین کی افسانوی کا تنقیدی جائزہ
* باب ششم : خواتین کے افسانوں کے کردار اور ان کے کہانی کا وصف
* باب ہفتم : حیدرآبادی خواتین کی افسانوی میں تخلیقیت اور حیثیت
* باب ہشتم : حاصل مطالعہ

کتابیات

زیر اہتمام

سوامی رامانند تیرتھ مرہٹواڑہ یونیورسٹی، ناندیڑ، مہاراشٹرا

تمہید

اردو کی شعری* ریخ ہو* کی* ریخ' اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ اردو داں طبقے میں اسلام کی* پ بندی اور مرد اساس معاشرہ ہونے کے* وجود ہر دور میں ایسی شہادتیں ضرور مل جاتی ہیں کہ جن کے توسط سے پتہ چلتا ہے کہ جہاں مرد حضرات نے شعر و ادب کی : مات کا کا* مہ ا م* ی' وہیں خواتین بھی شعر و ادب کی : مت میں پیش پیش رہیں۔ حیدر* د کی سرزمین کو قدیم دور سے ہی شعر و ادب کی سرزمین کا موقف حاصل رہا ہے۔ قطب شاہی دور سے ہی حیدر* د کی سرزمین کو ادب اور ثقافت کی آبیاری کا وصف حاصل رہا۔ اور- ز$ کی رحلت کے بعد. # دکن کی سرزمین میں آصف جاہی سلطنت کی C ی پڑی تو 1724ء میں اور- * داور حیدر* د کو دکنی کے بجائے اردو کے ادبی مرا/ کا درجہ حاصل ہ H ی۔ اسی دور میں اردو کی ابتدائی شاعرات لطف النساء امتیاز' شرف النساء شرف اور ماہ لقا* ئی چندا کے کا* موں کا پتہ چلتا ہے' اسی عہد میں خواتین نے نگاری کی طرف بھی توجہ دی۔ عصری تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ* ٹ- او* ملناڈو کی دو خواتین نے اردو کی C ی ڈالی۔ جس کا سلسلہ عصر حاضر- دراز ہو* Ã* ہے۔

دکن کی ابتدائی خواتین کی توجہ بھی شاعری کی طرف رہی لیکن ان خواتین نے شاعری کے علاوہ مرد حضرات کا ساتھ دیتے ہوئے نگاری کو اظہار کا ذریعہ بنا* ی۔ حیدر* د کی خواتین میں افسانوی ہی نہیں بلکہ غیر افسانوی بھی اپنی جگہ Ð ادیـ$ ر b ہے۔ آزادی سے پہلے کی رو* یت کو اہمیت دیتے ہوئے جن خواتین نے افسانوی اور غیر افسانوی کو اظہار کا ذریعہ بنا* ی ان میں کئی* م اہمیت کے حامل ہیں۔ حیدر* د کی خواتین نے آزادی سے قبل نہ صرف افسانوی و غیر افسانوی کی طرف توجہ دی بلکہ مقالے جات لکھ کر ادبی بصیرت کا ثبوت بھی پیش کیا۔ ایسی حیدر* د کی اہم خواتین میں آمنہ ابوالحسن' جیلا* بو : یجہ عالم' ز M امجد' ڈاکٹر ماصرہ بیگم' وا ہ تبسم' رفیعہ منظور الامین اور قمر جمالی کا* م پیش پیش ہے۔ ان خواتین میں افسانوی لکھنے والی آمنہ ابوالحسن کے بعد جیلا* نو اور پھر وا ہ تبسم کے ساتھ ہی قمر جمالی' یہ چند ایسے* م ہیں جنہوں نے افسانوی کو اختیار کر کے نہ صرف افسانہ او* ول کے معیار کو* قرار رکھا بلکہ ادبی د* میں* م کمانے کی طرف بھی پیشرفت حاصل کی۔

ا/ چہ حیدر* د کی ادبی سرزمین میں افسانوی کو* ول سے وابستہ رکھا H ی اور بیشتر خواتین نے* ول لکھ

کرحیدرآ*باد کی سرزمین سے شہرت حاصل کی۔ایسی خواتین میں اہم* م صغرا ہمایوں مرزا کا لیا جا* ہے۔آزادی سے قبل دو اہم حیدرآ*بادی خواتین نے افسانہ نگاری کی روا$ کو فروغ دیتے ہوئے اردو کی افسانوی روا$ کی طرف توجہ دی ان دو خواتین میں ڈاکٹرز M سا۔ ہ اور ڈاکٹر رفیعہ سلطانہ کا* م پیش پیشÃ* ہے۔

اَ چہ اس دور میں رابعہ بیگم' جہاں* نوÝ ی' à* نوکا وس جی اور: یجہ بیگم کے علاوہ مسز شا* ئی بھی اردو کی طرف متوجہ تھیں لیکن ان کا میلان غیر افسانوی سے وابستہ رہا۔آزادی سے قبل- ڈاکٹرز M سا۔ ہ اور ڈاکٹر رفیعہ سلطانہ کے افسانوی مجموعے شائع ہو چکے تھے' جن پ تبصروں کا سلسلہ بھی جاری تھا۔ان دونوں خواتین نے تحقیق و تنقید اور پیشہ+ ریس کو اپنا وسیلہ بنا کر افسانہ نگاری کوÃ+ از کرد* یا۔البتہ حیدرآ*باد کی افسانہ نگاری میں آزادی سے قبل کی خواتین افسانہ نگاروں میں ان خواتین کے کار* موں کوÃ+ از نہیں کیا جا سکتا۔

اس مقالے کے موضوع کے ذریعہ اردو کی تین اہم* مور دکنی خواتین کی ادبی: مات کا تجزیہ کیا جائے گا۔ان تینوں خواتین نے 1970ء کے بعد ادبی د* میں* م کا* یا اور بیسویں صدی کے اختتام- بھی ان کے کار* موں کوÃ+ از نہیں کیا جا سکتا۔اس عنوان کے پس منظر میں جن شخصیات کو Ú ندگی دینا طے** پا یا ہے ان کی وضا # بھی ضروری سمجھی گئی۔اس لئے یہ* ت بھی واضح کردی گئی کہ منتخب دکنی خواتین سے مراد حیدرآ*باد کی اُن افسانہ نگاروں کی: مات کا تجزیہ ہے جنہیں اردو د* میں آمنہ ابوالحسن' رفیعہ منظور الامین اور قمر جمالی کے* م سے جا* جا* ہے ان تینوں خواتین کے* م اور کام کی Ú ندگی کے لئے کسی نہ کسی عہد کا انتخاب کیا جا* ضروری تھا' چنانچہ یہ محسوس کیاH کہ دکنی خواتین نے افسانوی کے ذریعہ 1970 کے بعد جو کار* مے ا م دیئے ہیں ان کو مقالے کے ذریعہ منظر عام پ لا* یا جائے۔

بـــاب اوّل : مقالے کی تحر* ی کے لئے اسے جملہ 08 ابواب میں تقسیم کیاH ہے۔مقالے کے پہلے *ب میں 1970 سے قبل اور بعد حیدرآ*باد کی خواتین کی افسانہ نگاری اور نگاری کا جا* ہ لیا جائیگا۔1970 کے آس* پ س خواتین کے ادب میں دلچسپی e کی وجوہات پ بھی غور کیا جائیگا۔میں نے اپنے مقالے کی تحر* ی کیلئے تین اہم خواتین کو منتخب کیا ہے۔

باب دوم : اس مقالے کا* ب دوم اردو کی اس پہلی خاتون کے لئے مختص کیاH ہے جس نے دکن کی سرزمین میں افسانوی کی C ی رکھی۔آمنہ ابوالحسن اور ان کی سوانح ہی نہیں بلکہ ان کے افسانوں اور افسانوی پ تبصرہ اس* ب میں پیش کیا جائے گا۔یہ بھی کھلی حقیقت ہے کہ آمنہ ابوالحسن کے اس د* سے گذر جانے اور ان

کے افسانوی مجموعے شائع ہونے کے* وجود بھی اردو کے Õ دوں میں آمنہ ابوالحسن کے تخلیقی کاڑ موں کو اس + از سے نہیں دیکھا کہ جس کی وجہ سے تحقیقی وتنقیدی رویہ منظر عام پر آسکے۔اس کمی کو محسوس کرتے ہوئے* ب دوّم کے ذریعہ آمنہ ابوالحسن‘ ان کی ی خصوصیات اوران کے کاڑ موں کے علاوہ شائع شدہ افسانوں کو علمی اور ادبی + از سے p ہوئے ان کا درجہ متعین کیا جائے گا* کہ آنے والی نسلوں کو اس حقیقت سے آگاہی ہوجائے۔

باب سوّم : مقالے کا* ب سوّم ’’اردو کی افسانوی اور رفیعہ منظورالامین‘‘ کے عنوان کا انتخاب کیا H ہے۔اس موضوع کو مکمل اور جامع بنانے کے لئے نہ صرف رفیعہ منظورالامین کے سوانح حالات کو اس* ب میں جگہ دی جائے گی بلکہ اé افسانوی کے مختلف پہلوؤں کو ئندگی دیتے ہوئے ان کے* ولوں اورافسانوں کے مجموعوں پر سیر حاصل بحث کی جائے گی۔تحقیقی مقالے کے لئے سے بڑی ضرورت متعلقہ حوالے اور مختلف کتابوں کے منابع ومصادر ہوتے ہیں۔ہر* ب میں ان تمام C دی اصولوں کا لحاظ رکھا جائے گا چنانچہ اس* ب میں بھی رفیعہ منظورالامین کے کاڑ موں اوران کی : مات کو منظر عام پر لانے کے لئے تمام شہادتوں سے مدد لی جائے گی* ب سوم کے لیے اُردو کی افسانوی اور رفیعہ منظورالامین کا انتقاب کیا H ہے۔اس* ب میں نہ صرف رفیعہ منظورالامین کی سوانح خصوصیات کو جگہ دی جائے گی بلکہ ان کی ابتدائی کہانی اوراس کی اشا (کے علاوہ رسائل و + سے ان کی وابستگی اور منظورالامین سے وابستگی کے بعد اé افسانوی پر + از ہونے والے محرکات کا ذکر کرتے ہوئے تمام تخلیقی کاڑ موں کا عہد بہ عہد جائزہ اوراس کے تحت ادبی اورفنی محاسن کے ذکر کے لئے اس* ب کو کئی ذ~عنوا* ت سے وابستہ کیا جائے گا۔

بـــاب چـهـارم : مقالے کا* ب چہارم ’’اردو کی افسانوی میں قمر جمالی کا فطری + از‘‘ کے توسط سے قمر جمالی کی ترقی پسند روا$ اور M K دوستی کے علاوہ ان کی افسانوی میں موجود تخلیقی حسیت کو اس* ب میں جگہ دی جائے گی۔قمر جمالی کے افسانوی مجموعے شائع ہوچکے ہیں۔انہوں نے غیر افسانوی بھی لکھی لیکن اس کا کوئی مجموعہ منظر عام پر نہیں آ* ب چہارم میں قمر جمالی کے سوانح حالات اوران کی افسانوی سے دلچسپی کا جائزہ e ہوئے ان کے افسانوں میں موجودہ کرداروں کے ذریعہ افسانے کے ادبی اورفنی محاسن کو اجاگر کیا جائے گا۔

بـــاب پـــنجم : مقالے کے* ب پنجم کی حیثیت سے ’’خواتین کی افسانوی کا تنقیدی جائزہ‘‘ کے

توسط سے خواتین کے افسانوی کا تنقیدی جا ٔ ہ لیا جائیگا۔ اس * ب میں اس خیال کی وضا # کی جائے گی کہ منتخب افسانہ نگار خواتین افسانوی کو اختیار کرنے کے معاملے میں وہ خود اپنی تخلیقیت کے علمبردار ہیں۔ انہوں نے عصرِ حاضر کے تقاضوں کو پیش Ã رکھ کر افسانے لکھے۔

باب ششم: مقالے کا * ب ششم ''خواتین کے افسانوں کے کردار اور ان کی کہانی کے وصف'' سے متعلق ہے۔ اس * ب میں تجز * تی پس منظر میں یہ بتا * جائے گا کہ جس طرح مرد افسانہ نگاروں کے افسانوں کے بعض کردار + ہ و جاوداں ہوگئے ہیں، جیسے پ یم چند کے افسانوی کردار اور منٹو کے افسانوی کردار ہی نہیں بلکہ کرشن چندر اور دوسرے افسانہ نگاروں کے اہم کردار عوام کے * ن زدِ خاص و عام ہیں۔ اسی طرح ان تینوں خواتین نے اپنے افسانوں کے ذریعہ ایسے کردار پیش کئے ہیں جنہیں * دگار کا درجہ حاصل ہو * کہانی کی پیش کشی میں ایسے مرحلے بھی ü یں ہوئے ہیں کہ جن کی وجہ سے خود کہانی * دگار کا درجہ حاصل کرلے۔ اس خصوص میں آمنہ ابوالحسن، رفیعہ منظور الامین اور قمر جمالی کے افسانوں میں کہانی اور اینٹی کہانی کی تلاش ہی نہیں کی جائے گی بلکہ کردار اور اینٹی کردار کے علاوہ شعور کی رو کے احساس کو بھی ü یں کیا جائے گا۔

باب ہفتم: ''منتخب دکنی خواتین کی ادبی : مات کا تجز * تی مطالعہ'' جیسے موضوع پ مقالہ لکھتے ہوئے # . تین اہم خواتین آمنہ ابوالحسن، رفیعہ منظور الامین اور قمر جمالی کے افسانوں کے تجزیے کے دوران کردار اور کہانی کے اوصاف کو تلاش کرنے کے ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ ان خواتین کی افسانوی میں موجود تخلیقیت او * نیثیت کو اجا / کیا جائے۔ اسی اہم مسئلے کو پیش Ã ر p ہوئے مقالے کا * ب ہفتم ''حیدر * دکی خواتین کی افسانوی میں تخلیقیت او * نیثیت'' کے موضوع کا اہتمام کر کے ان تمام عوامل کا + کرہ کیا جائے گا۔ اس * ب کے ذریعہ حیدر * دکی خواتین نے افسانوی لکھنے کے لئے کس طرح موضوعات کے تنوع کو اختیار کیا اور انہیں تخلیقی + از میں پیش کیا او * نیثیت کے اس رجحان کو اردو کی افسانہ نگار خواتین نے اپنے افسانوں میں جگہ دی۔ ان تمام معا 5 ت پ غور کرتے ہوئے تینوں افسانہ نگاروں کی تحر یوں سے مواد فراہم کر کے ان کی تخلیقیت او * نیثیت پ بحث کی جائے گی۔

باب ہشتم : مقالے کے آ میں تمام ابواب کا تجزیہ اور تمام مواد سے ا : کیا H نتیجہ مقالے کے * ب ہشتم میں ''حاصل مطالعہ'' کے طور پ پیش کیا جائے گا۔ جس میں ہر * ب میں داخل ہونے والی Ð اد $ اور اس سے خواتین کی افسانوی میں پیدا ہونے والی خوبی کے جا ٔ ے کے علاوہ ہر * ب میں + رتوں کو پیش Ã

ر p ہوئے تخلیق کاروں کی ذہنی صلا A کا اشاریہ بھی پیش کیا جائے گا۔غرض عام مقالے کی طرح ''حاصل مطالعہ'' کے ذریعہ اس موضوع پر جا ٰ ہ لیا جائے گا اور جو اہم نکات درپیش ہوں ان کو پیش کرتے ہوئے * $ کیا جائے گا کہ اس مقالے کی تحریر کے دوران مقالہ نگار نے جن اہم نکات سے استفادہ کیا ہے ان کو منظر عام پر لا * جا سکے۔ * کہ مقالہ پڑھنے والے کو یہ + ازہ ہو کہ صرف حوالے جات تحریر کر کے یہ مقالہ تیار نہیں کیا H بلکہ فکری و ذہنی صلاحیتوں کو استعمال کرتے ہوئے { تج بھی ا : کئے گئے ہیں۔غرض ہر * ب کے ذریعہ ا : کردہ { تج کو ''حاصل مطالعہ'' میں جگہ دی جائے گی۔ہر مقالہ کی طرح اس مقالے کا اختتام بھی کتابیات پر ہوگا۔غرض * + یڈ جیسے مذہبی طور پر اہمیت کے مقام پر قائم سوامی راما # تیرتھ مرہٹواڑہ یونیورسٹی کے * ب مجاز کی جا $ سے مجھے اس موضوع پر تحقیقی مقالہ لکھنے کی اجازت مرحمت فرمائی جائے تو اس خصوص میں حیدر * دکن اور جنوبی ہند کے مختلف کتب خانوں سے ہی استفادہ نہیں کیا جائے گا بلکہ شمالی ہند کے کتب خانوں سے بھی مواد حاصل کیا جائے گا۔اپنے موضوع پر جامع مواد اور ابواب کی شکل میں تمام تفصیلات درج کرنے کے وسائل کو دیکھتے ہوئے مجھے پورا یقین ہے کہ یونیورسٹی کے * ب مجاز ضرور اس موضوع پر مجھے اردو * ن و ادب میں ڈاکٹر $ کی ڈ ی حاصل کرنے کی غرض سے مقالہ لکھنے کی اجازت مرحمت فرمائینگے۔

ڈاکٹر سیّد شجا (علی
ر ^ چ سو پر وا ئ ر
(صدر شعبۂ اُردو، یشو $ کالج * + یڈ)

نورالنساء M محمد سعدالدین صدیقی
ر ^ چ اسکالر
شعبۂ اردو سوامی راما # تیرتھ مرہٹواڑہ یونیورسٹی * + یڈ